

جس کے پاس روزہ کھول کر کھانے کو کچھ نہ ہو، وہ روزہ نہ کھائے، یعنی نہ رکھے
تو آخر کیا کرے؟

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں کہ اس قطعے میں ”ناچار“ کا لفظ مفلس و بے نوا
کے معنی بھی دیتا ہے اور اس سے مجبور ہو کر روزہ نہ رکھنے کے معنی بھی نکلتے ہیں

۱۳۔ رخصت کی عرضداشت

سہل تھا مسہل، ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوئے
تین دن مسہل سے پہلے، تین دن مسہل کے بعد
تین مسہل، تین تبریدیں، یہ سب کچھ دن ہوئے

۱-۲۔ لغات : مسہل : جلاب

تبرید : وہ ٹھنڈائی، جو معدے سے جلاب کی گرمی دور کرنے کے لیے
پی جاتی ہے۔

نشرح : جلاب لے لینا آسان تھا، لیکن سخت مشکل یہ آپڑی کہ اتنے
دن دربار شاہی میں حاضر ہوئے بغیر مجھ پر کیا گزرے گی۔ پھر دنوں کی تفصیل بتا دی
اور گنتی مخاطب پر چھوڑ دی۔ فرماتے ہیں : تین دن تو جلاب سے پہلے ضروری ہیں
تاکہ منضج پیا جاسکے، یعنی وہ دوا جو طبیب بیماروں کو جلاب سے پہلے اس لیے،
پلاتے ہیں کہ اندر کے فاسد مادے پک جائیں تاکہ جلاب میں بہ آسانی خارج ہو سکیں
تین دن جلاب کے بعد طبیبوں کے نزدیک ایسے ہوتے ہیں کہ چلنا پھرنا چاہیے
تین جلاب لینے منھے اور ہر جلاب کے بعد ایک ایک دن تبرید پینی تھی۔ یہ کتنے
دن ہوئے؟ تین جمع تین جمع تین جمع تین، کل بارہ دن ہو گئے۔ گویا یہ ایک در خواست